تخلیق / ارتقاء- تنازعہ کیا ہے اور یہ کیوں اہم ہے؟

Dr.HeinzLycklama

heinz@osta.com

www.osta.com/creation

عمومی جائزہ

- تخلیق / ارتقاء کا تنازعہ
  - کیا، تاریخ، اہمیت؟
- تخلیق کے لیے بائبل کی بنیاد
  - اعتبار، آثار قدیمہ، خاص وحی
- عالمی سیلاب کا ثبوت
- تخلیق کی سائنسی بنیاد
- ارتقاء کے خلاف سائنسی مقدمہ
- اصل کی سمجھوتہ کرنے والے نظریات
- انٹیلجنٹ ڈیزائن موومنٹ
- معاشرے پر ارتقاء کے اثرات
- پھر ہمیں بطور مسیحی کیسے جواب دینا چاہیے؟

تنازعہ کا تعارف

- سائنس اور بائبل
- مفروضے اور سچ کی تلاش
- تخلیقیت / ارتقاء کے بنیادی مفروضے۔
- ارتقائی نظریات کی تاریخ
- ارتقاء کے ڈارون میکانزم
- تاریخ کا ارتقائی نظریہ
- جدید تخلیقیت کی تاریخ
- سائنسی تخلیقیت
- سائنس، اصلیت اور ثبوت
- ماخذ اور معنی

@ Dr. Heinz Lycklama

سائنس اور بائبل

بحث شروع کرنے کے لیے...

- 1903 میں، ایک برطانوی فلسفی، ہربرٹ اسپینسر نے ایک گہرا سائنسی بیان دیا: "کائنات میں ہر چیز کی وضاحت پانچ بنیادی چیزوں سے کی جا سکتی ہے - جگہ، مادہ، وقت، قوت اور عمل۔"
- اسپینسر، ایک ارتقاء پسند، چارلس ڈارون کے ہم عصر تھے، برطانوی سائنسدان کو ارتقاء کے تصور کو مقبول بنانے کا سہرا دیا جاتا ہے۔ انہیں (اسپینسر) کو اس وقت برٹش سائنس سوسائٹی نے ایک باوقار ایوارڈ دیا تھا۔ یہ سائنس میں ایک اہم شراکت سمجھا جاتا تھا. اور یہ ہے، جب تک کہ آپ کو یہ احساس نہ ہو کہ...

بائبل کی پہلی آیت کیا کہتی ہے؟

- موسیٰ، روح القدس کے الہام کے تحت، پیدایش 1:1 میں لکھا: "ابتدائی (وقت) میں خدا (قوت) نے آسمان (خلا) اور زمین (معاملہ) کو تخلیق کیا۔
- جو چیز اس سے بھی زیادہ قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ موسیٰ کو مصریوں کی روایت میں تعلیم حاصل ہوئی تھی۔ ان کا ماننا تھا کہ پہلے صرف سمندر موجود تھا۔ ایک انڈا / پھول نمودار ہوا اور سورج دیوتا پیدا ہوا۔ سورج دیوتا کے چار بچے تھے جن میں سے ایک گیب (زمین) تھا۔ ان کا خیال تھا کہ زمین سمندر کے دریا پر ایک فلیٹ ڈسک ہے۔ اس زمانے کی کوئی بھی افسانہ پیدائش کی کتاب میں شامل نہیں تھا۔

@ Dr. Heinz Lycklama

کچھ عام غلط فہمیاں

- شک کرنے والوں اور کافروں کا خیال ہے:
- "بائبل ایک قدیم مذہبی کتاب ہے، جو سائنسی غلط فہمیوں اور غلطیوں سے بھری ہوئی ہے جو مشرق قریب کے قدیم قبیلوں کی سادہ کائنات کی عکاسی کرتی ہے۔"
- یہاں تک کہ کچھ دعویدار عیسائی سوچتے ہیں:
- "بائبل حقیقی مذہب کی ایک کتاب ہے جو مکمل طور پر روحانی مضامین کے ساتھ کام کرتی ہے اور جہاں یہ سائنس اور تاریخ کے معاملات کو چھوتی نظر آتی ہے، وہاں اس کی تشریح لفظی کے بجائے روحانی یا علامتی طور پر کی جانی چاہیے۔"

ارتقاء سائنس ہے۔

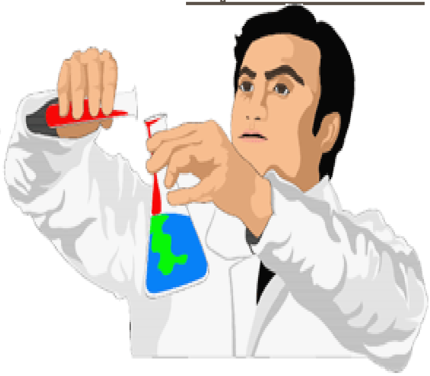

تخلیق ہی مذہب ہے۔

مفروضے اور سچ کی تلاش

مفروضے اور سچ کی تلاش

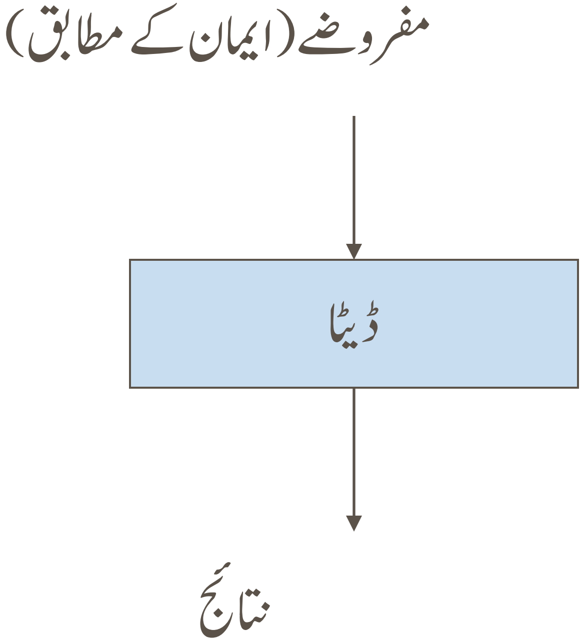

منطقی سوچ وہ ذریعہ ہے جس سے ہم نتیجہ اخذ کرتے ہیں۔
کچھ مفروضوں کے ساتھ شروع کرنے کے بعد حقائق / ڈیٹا سے۔

اس سوچ کو تخلیق / ارتقاء کے تنازعہ پر لاگو کرنا

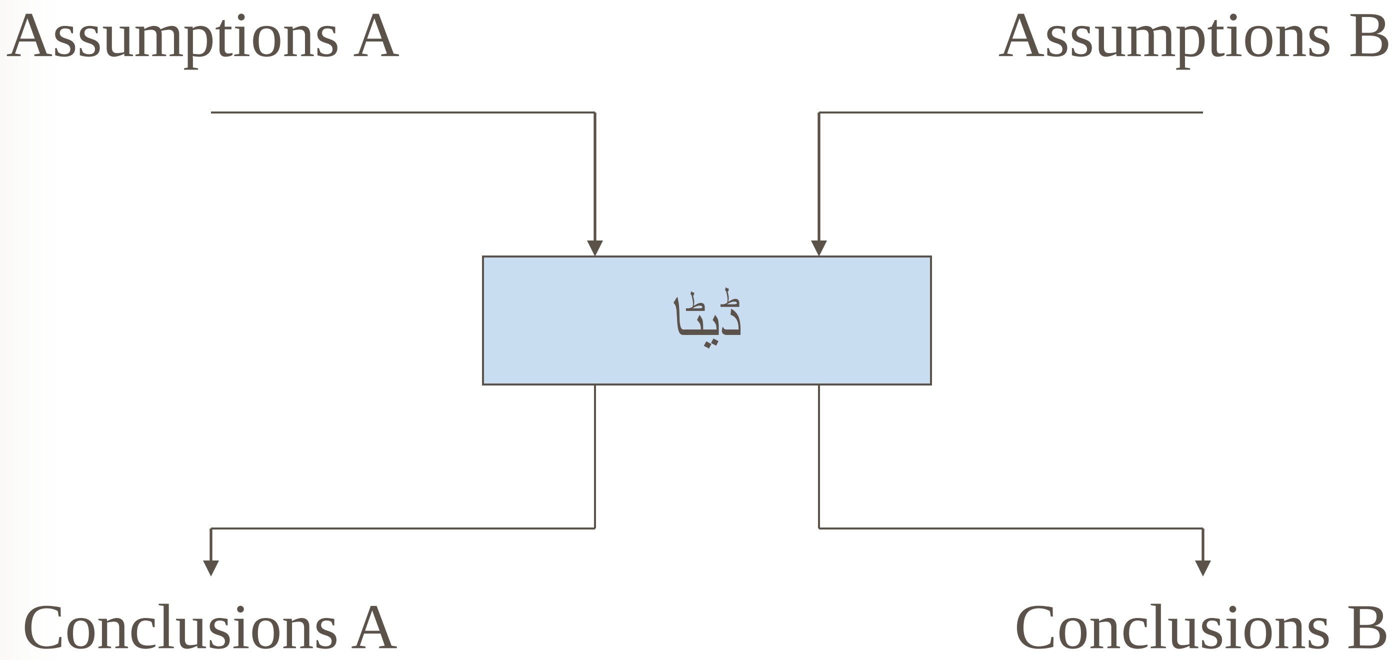

مفروضوں کا اثر

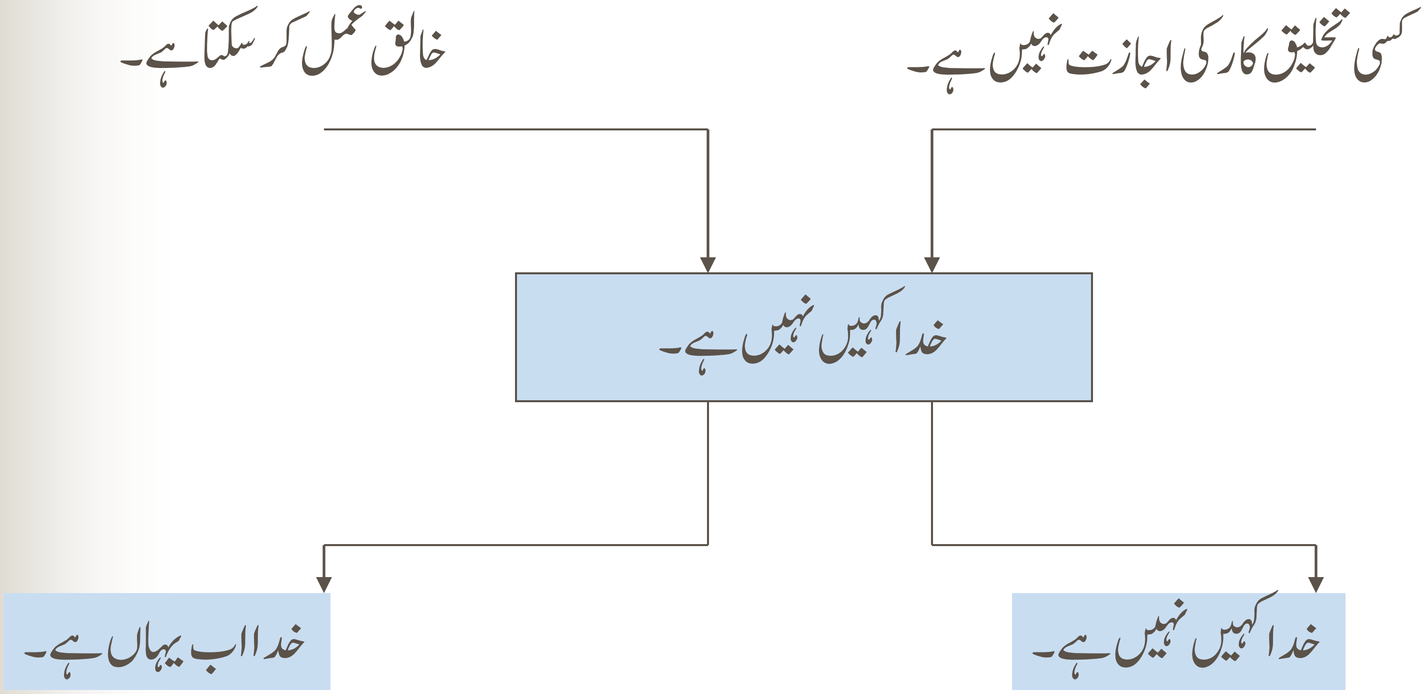

دو فکری نظام

- خالق نے عمل نہیں کیا۔
  - قدرتی ماخذ
  - بے ترتیب موقع
  - مادے کی خصوصیات
  - قدرتی عمل
  - ارتقاء

- خالق نے کام کیا۔
  - مافوق الفطرت ماخذ
  - مقصد / ڈیزائن
  - معجزہ
  - واقعہ
  - تخلیق

سائنسی تھیوری کی غلطیاں

- عقیدہ پرستی
  - نظریہ حقیقت کے ساتھ مساوی / الجھا ہوا ہے۔
- Extrapolation
  - نظریہ ان علاقوں تک پھیلا ہوا ہے جہاں اس کا اطلاق نہیں ہوتا ہے۔
- مبالغہ آرائی
  - تھیوری نے تصدیق کی اعلیٰ ڈگری دی ہے۔
- سبجیکٹیوزم
  - نئے حقائق کو "مشاہدہ کی غلطی" کے طور پر بیان کیا گیا
- استحصال
  - نظریہ دوسرے میدانوں میں سرگرمی کا جواز پیش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

تخلیقیت / ارتقاء کے بنیادی مفروضے۔

تخلیق کا نمونہ (مفروضات)

- بائبل خدا کا بے ساختہ کلام ہے۔
- خدا خالق ہے۔
  - تخلیق کے چھ دن–پیدائش 1:1–2:3؛خروج 20:11
  - مخلوقات اپنی قسم کے بعد تخلیق / دوبارہ پیدا کرتی ہیں–پیدائش (10x) 1.
- انسان پیدا ہوتا ہے۔
  - خُدا کی صورت میں–پیدائش 1:26-27
- مخلوق خدا پر منحصر ہے۔
- انسان گرا ہوا ہے اور خدا پر منحصر ہے۔
- تخلیق اور سائنس کو مربوط اور ہم آہنگ ہونا چاہیے۔
  - خدا اپنے آپ کو کتاب میں ظاہر کرتا ہے (خصوصی مکاشفہ)
  - خدا اپنے آپ کو فطرت میں ظاہر کرتا ہے (عام وحی)
- یسوع اور این ٹی کے مصنفین پیدائش 1-11 کو تاریخ کے طور پر حوالہ دیتے ہیں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

ارتقاء کے نمونے (مفروضے)

- غیر جاندار چیزوں نے جاندار مادے کو جنم دیا، یعنی بے ساختہ نسل ایک بار ہوئی۔
- وائرس، بیکٹیریا، پودوں اور جانوروں کا تعلق ہے۔
- پروٹوزوا (ایک خلوی زندگی کی شکلیں) نے میٹازووا (متعدد خلوی زندگی کی شکلوں) کو جنم دیا۔
- مختلف invertebratephyla آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔
- invertebrates نے فقاری جانوروں کو جنم دیا۔
- رینگنے والے جانوروں کے اندر مچھلی نے ایمفیبیا، رینگنے والے جانوروں کو ایمفیبیا اور رینگنے والے جانوروں نے پرندوں اور جانوروں کو جنم دیا۔
- انسان کا ارتقا بندر نما آباؤاجداد سے ہوا۔

ارتقائی نظریات کی تاریخ

ارتقائی نظریات کی تاریخ

- یونانی فلسفی (ارسطو، افلاطون، سقراط) غیر زندگی سے زندگی کی خود بخود نسل پر یقین رکھتے تھے۔
- ارتقائی نظام تمام قدیم فلسفوں اور مذاہب میں ظاہر ہوتے ہیں۔
  - جیسے نمرود اور بابل
- خدا کی ضرورت کے بغیر، قدرتی ذرائع سے کائنات کی تشکیل کا خیال ہمیشہ سے ہمارے ساتھ رہا ہے!
- ڈارون نے ارتقاء کو ایک "سائنسی" پوشاک دیا۔

نمرود تک ارتقاء کا سراغ لگایا

- Pantheistic مشرک، قدیموں کا عالمگیر مذہب
- علم نجوم سے پہچانا جاتا ہے۔
- مخلوق کے حقیقی خدا کے خلاف انسان کی بغاوت کی خصوصیات یہ ہیں:
  - بت پرستی، شرک پرستی، علم نجوم، بت پرستی، ارواح پرستی، مادیت پرستی
  - نیا دور قدیم بت پرستی کے احیاء کے سوا کچھ نہیں ہے۔
- آخذ 17:5 میں صحیفے میں اس ماخذ کا حوالہ دیا گیا ہے "اسرار، بابل عظیم، کسبیوں اور زمین کی مکروہ چیزوں کی ماں۔"

@ Dr. Heinz Lycklama

ڈارون سے پہلے کی دنیا

- 427-347 قبل مسیح افلاطون – دو جہانوں میں یقین رکھنے والا:
  - ایک مثالی کامل دنیا جو ابدی تھی، لیکن سمجھی نہیں جاتی تھی۔
  - ایک فریبی دنیا جس میں ہمارے نامکمل ادراک کی وجہ سے نامکملیت ظاہر ہوتی ہے۔
- جیسا کہ مثالی دنیا کامل اور ابدی ہے، اس لیے کوئی ارتقاء نہیں ہو سکتا – کامل مثالی سے تغیر صرف جانداروں میں دیکھا جاتا ہے، حقیقی نہیں۔
- اس عقیدے کو کلیسیا کے الہیات میں شامل کیا گیا تھا – خدا نے ایک کامل دنیا بنائی جس میں ہر چیز کامل تھی اور اس طرح کوئی بھی تغیر خدا کے بنائے ہوئے مثالی سے تھا۔

ڈارون سے پہلے -2

- 384-322 قبل مسیح ارسطو-افلاطون کے دوجہانوں کے فلسفے کے بارے میں متضاد تھا
- جانداروں میں پیچیدگی کے پیمانے کو تسلیم کیا۔
- سادہ سے پیچیدہ جانداروں تک ایک "اسکالا نیچری" (فطرت کا پیمانہ) تجویز کیا
- ارسطو نے زندگی کی ایک سیڑھی تجویز کی جس میں سادہ جاندار نچلے حصے اور پیچیدہ جاندار سب سے اوپر بنتے ہیں۔ ہر جاندار کو اس کا دانہ الاٹ کیا گیا تھا اور اس سے منتقل نہیں کیا جا سکتا تھا۔
- یہ عقیدہ کلیسیا کے الہیات میں بھی شامل تھا۔

ڈارون سے پہلے-3

- Linnaeus 1707-1778- سویڈش طبیب اور ماہر نباتات
  - فطرت کی درجہ بندی، یا ترتیب دینے کی کوشش کی۔
  - درجہ بندی یا نظامیات کا باپ
  - ("Deus creavit, Linnaeus disposuit" (خدا تخلیق کرتا ہے، Linnaeus بندوبست کرتا ہے)
- لامارک 1744-1829-1809 میں نامیاتی ارتقاء کا اپنا نظریہ شائع کیا۔
  - تجویز کیا گیا کہ ایک عضو جو مسلسل استعمال ہوتا ہے وہ زیادہ ترقی یافتہ ہو جائے گا- غیر استعمال شدہ عضو کی افزائش ہو جائے گی
  - "حاصل شدہ" خصوصیات اس کے بعد وراثت میں مل سکتی ہیں، جب تک کہ آخر کار ایک نئی نوع تیار نہ ہو جائے۔
  - حاصل شدہ خصوصیات کی وراثت کا نظریہ

ڈارون سے پہلے -4

- مالتھس(1766-1834)-بالکل مایوس کن نظریہ تجویز کیا:
  - حیاتیات کی تمام آبادی اس وقت تک بڑھتی ہے جب تک کہ وسائل کو مکمل طور پر استعمال نہ کیا جائے تاکہ ہر فرد وجود کے استرا کے کنارے پر رہتا ہے۔
  - غربت اور قحط آبادی میں اضافے اور خوراک کی فراہمی کے قدرتی نتائج تھے۔
- -(1832-1769)Cuvier جیواشم کا مطالعہ، قدیم حیاتیات کا باپ
  - یقین شدہ فوسلز وقت کے ساتھ زندگی کا ریکارڈ تھے۔
  - تباہی کے تناظر میں فوسل ریکارڈ کی تشریح کی جہاں چٹانوں میں موجود طبقے تباہ کن واقعات کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ڈارون سے پہلے -5

- **جیمز ہٹن-سکاٹ لینڈ کے ماہر ارضیات جنہوں نے 1795 میں تدریجی نظریہ پیش کیا**
  - ارضیاتی طبقے ایک طویل عرصے کے دوران رکھی گئی ہیں۔
  - یکسانیت کی منطقی نشوونما، یہ عقیدہ کہ جس طرح سے چیزیں اب ہیں وہی ماضی میں تھیں
  - چونکہ اب پہاڑ آہستہ آہستہ مٹ رہے ہیں اور بیسن بتدریج بھر رہے ہیں، اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر ماضی میں سست رفتاری واقع ہوئی ہے، تو اب ہم دیکھ رہے ہیں کہ تلچھٹ کی چٹان کی مقدار کو بچھانے میں کافی وقت لگا ہو گا۔
- لائل "ارضیات کے اصول"
- اسپینسر "حیاتیات کے اصول"

ایراسمس ڈارون (1731-1802)

- چارلس کے دادا–طبیب، بنیاد پرست اور آزاد سوچ رکھنے والے
- انگریزی میں Linnaeus کے کاموں کو شائع کرنے میں بااثر
- یقین کیا جاتا ہے کہ موجودہ زندگی کی شکلیں پہلے کی نسلوں سے آہستہ آہستہ تیار ہوئیں
- شائع شدہ (1794-1796) Zoönomia نے ارتقائی ترقی کو حیاتیات کے شعوری موافقت سے منسوب کیا (لیمارک کے قریب)
- فائٹولوجیا ("پودوں کا مطالعہ") فتوسنتھسیس کی ابتدائی تفصیل اور آرٹیشین کنویں کے ارضیاتی اصولوں پر مشتمل ہے۔
- یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کراس فرٹیلائزیشن خود فرٹیلائزیشن سے تولید کی ایک اعلی شکل ہے۔

چارلس ڈارون (1882-1809)

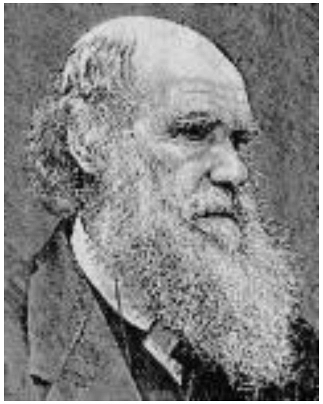

- کیمبرج یونیورسٹی میں الہیات کے بڑے کے طور پر، ڈارون کو حقیقت کے بارے میں یونانی نقطہ نظر کی تبدیلی سکھائی گئی تھی۔

• جنوبی نصف کرہ میں HMSBeagle سروے کرنے والے پلانٹ اور جانوروں کی زندگی پر دنیا بھر میں سفر کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔
• اس نظریہ کا حقیقت کے ساتھ موازنہ کریں اور وہ دونوں میں مصالحت نہیں کر سکے۔
• 1859 میں شائع ہونے والے دی اوریجن آف اسپیسز میں قدرتی انتخاب کا اپنا نظریہ پیش کیا۔

بیگل کا سفر

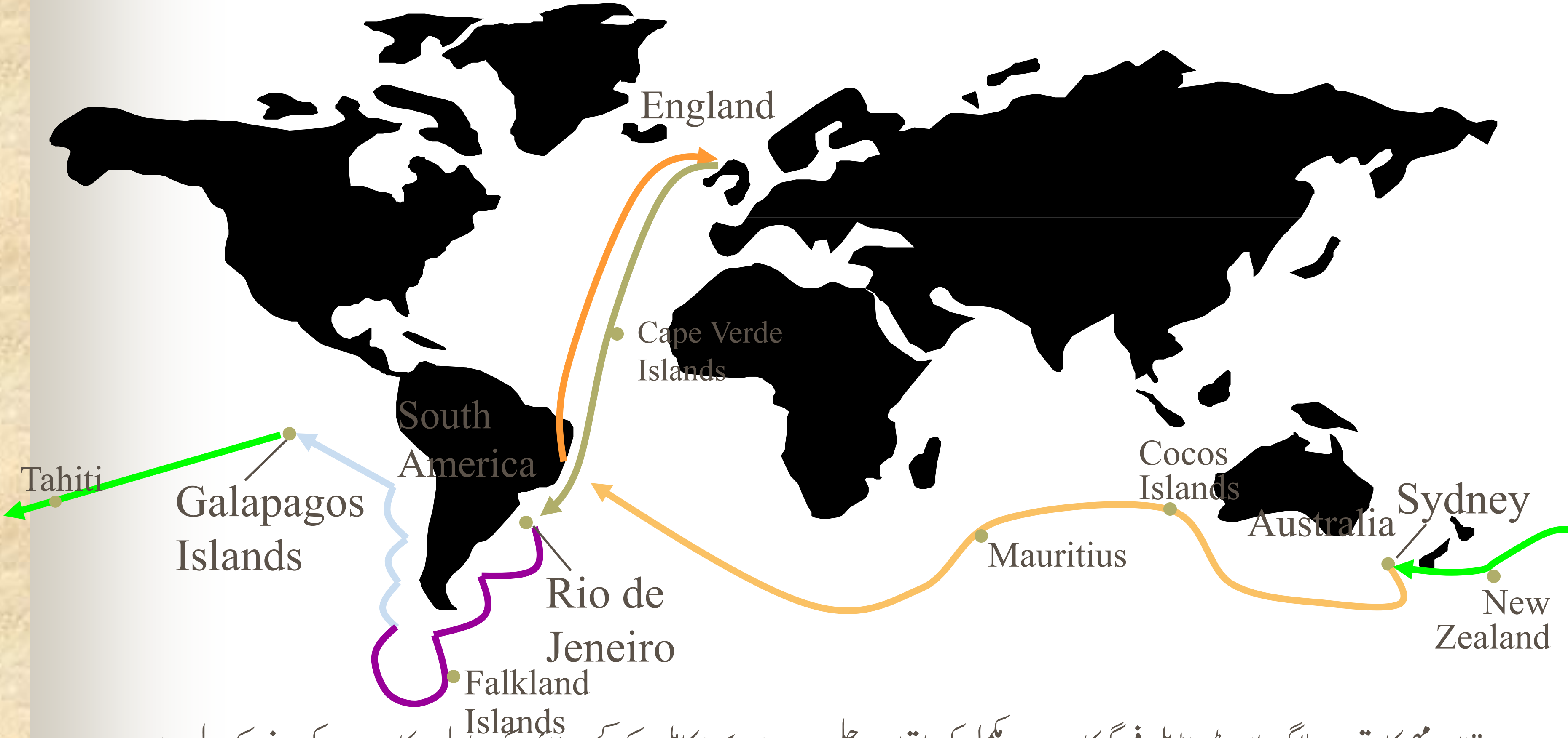

"اس مہم کا مقصد پیٹاگونیا اور ٹیرا ڈیل فیوگو کا سروے مکمل کرنا تھا۔.. چلی، پیرو، اور بحر الکاہل کے کچھ جزائر کے ساحلوں کا سروے کرنے کے لیے-اور دنیا بھر میں کرومیٹریکل پیمائش کا سلسلہ لے جانے کے لیے۔

دی واۓج آف دی بیگل میں چارلس ڈارون

ڈاروِن کی منطق

- جنوبی امریکہ میں فوسلز ان جانوروں سے مختلف تھے جو اب وہاں رہتے تھے، لیکن کچھ کا کسی نہ کسی طرح سے تعلق لگتا تھا۔
- اگر فوسلز ماضی کا ریکارڈ ((Cuvier تھے تو ماضی اور اب کے درمیان تبدیلی (ارتقاء) ضرور ہوئی ہو گی۔
- تبدیلی آہستگی سے آ رہی ہے-اس طرح تبدیلی آنے میں بہت وقت لگا ہو گا (یکسانیت)
- چٹان کے طبقے کو بننے میں کافی وقت لگا (ہٹن-تدریجی) اس طرح ارتقاء کے لیے کافی وقت دستیاب ہے۔
- حیاتیات طویل عرصے تک تیار ہوئے۔

@ Dr. Heinz Lycklama

ارتقاء کے ڈارون میکانزم

ارتقاء کا طریقہ کار

- ڈارون پہلا نہیں تھا جس نے ارتقاء کی تجویز پیش کی تھی، لامارک اور دوسروں نے اس سے پہلے بھی ایسا کیا تھا۔
- ڈارون کی حقیقی شراکت ارتقاء کے لیے ایک قابل اعتبار (؟) طریقہ کار تھا- قدرتی انتخاب
- قدرتی انتخاب دو نکات پر مبنی ہے:
  - حیاتیات کی تولیدی صلاحیت ماحول کی برداشت کی صلاحیت سے زیادہ ہے۔
  - حیاتیات میں تغیر بقا کو ایک غیر تصادفی واقعہ بنا دیتا ہے- کچھ متغیرات کے کسی مخصوص ماحول میں زندہ رہنے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔
- حیاتیات کی تولیدی صلاحیت کی اضافی مصنوعات میں سے سب سے زیادہ فٹ زندہ رہنے والا- سب سے موزوں کی بقا

فطرت پرستی کی فتح

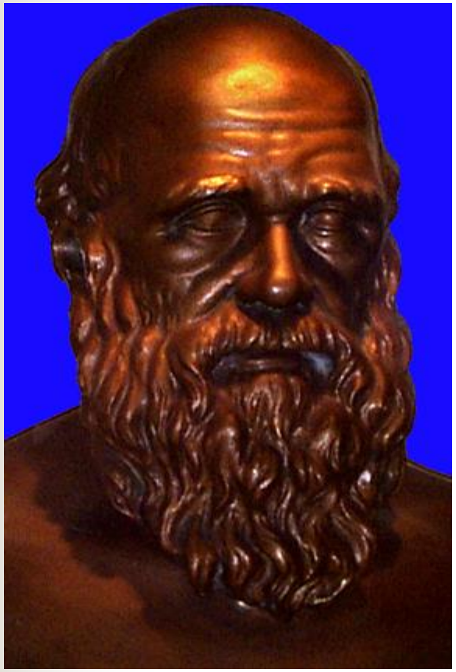

- نیچرلزم – یہ عقیدہ کہ تمام مظاہر کو عقلی اندازمیں، فطری اسباب کے لحاظ سے، مافوق الفطرت کو مدعو کیے بغیر بیان کیا جاسکتا ہے۔

کیونکہ ڈارون نے حیاتیات کی اصل کے لیے ایک فطری وجہ (قدرتی انتخاب) تجویز کیا تھا، اس کے نظریہ کو سائنسی سمجھا جاتا ہے – مافوق الفطرت کی دعوت دینے والے مذہبی اکاؤنٹس نہیں ہیں۔

@ Dr. Heinz Lycklama

یکسانیت پسندی

- یکسانیت پسندی- یہ عقیدہ کہ فطرت آج وہی ہے (یکساں) جیسا کہ یہ ہمیشہ سے رہا ہے۔
- یکسانیت ہر وقت بالکل سچ ہے۔
- بالکل بغیر کسی استثناء کے۔۔۔
- سوائے اس کے جب یہ ہمارے نظریات کو باطل کر دے۔

ارتقاء کے لیے "ثبوت"

- حیاتیات – حیاتیات کی جغرافیائی تقسیم ان کی اصل اور دوسری پر جاتیوں سے الگ تھلگ ہونے کی عکاسی کرتی ہے۔
- جیواشم ریکارڈ – جیواشم ریکارڈ موجودہ پر جاتیوں اور ان کے آباؤاجداد کے درمیان گمشدہ روابط پر مشتمل ہے۔.. کی طرح.. شاید
- تقابلی اناٹومی – ہم جنس (مماثل) ڈھانچے ایک ہی آبائی ساخت سے تیار ہوئے ہوں گے۔.. سوائے اس کے کہ جب ہم یہ نہیں سوچتے کہ دو جانداروں نے اس ساخت کے ساتھ مشترکہ اجداد کا اشتراک کیا ہے۔
- مالیکیولر بائیولوجی – کم و بیش ایک ہی خیال جیسا کہ تقابلی اناٹومی – اسی طرح کی جینیاتی معلومات عام اصل کی نشاندہی کرتی ہیں
- تقابلی ایمبریالوجی – ایک جیسے جاندار اسی طرح کی نشوونما سے گزرتے ہیں۔

ان کے اپنے الفاظ میں

"میں یقیناً بہت غلط ہو سکتا ہوں؛ لیکن میں اپنے آپ کو قائل نہیں کر سکتا کہ ایک نظریہ جو حقائق کے کئی بڑے طبقوں کی وضاحت کرتا ہے، مکمل طور پر غلط ہو سکتا ہے۔"

Charles Darwin, November 13, 1859, in letter to L. Jenyns

ڈارون کا ارتقا

- جغرافیائی تنہائی، قدرتی انتخاب، جینیاتی تغیر اور بڑھنے کی قوتوں نے ان میں سے کچھ ایک خلیے کی زندگی کو اپنے ماحول کے مطابق ڈھالنے کی اعلیٰ صلاحیت فراہم کی۔
- ان کی بقا نے اولاد کی پیداوار کو یقینی بنایا جس میں ان کی ایک جیسی جینیاتی خصلتیں مشترک تھیں۔
- جینوم میں چھوٹی تبدیلیاں، قدرتی انتخاب کے ساتھ مل کر، اور جغرافیائی تنہائی سادہ جانداروں کی اصل آبادی کی قیاس آرائی کا باعث بنی۔

ڈارون کا ارتقاء-2

- وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ قدرتی انتخاب، تنہائی، جینیاتی تغیر اور بڑھے قیاس آرائی کا سبب بنے۔
- سادہ جانداروں کی اولاد نے ملٹی سیلولر جانداروں میں ترقی کی۔
- قیاس آرائی بالآخر ان تمام زندگیوں کی طرف لے جاتی ہے جو آج بھی موجود ہیں۔
- زیادہ تر جینیاتی تغیرات ناموافق ہوتے ہیں اور معدومیت کا باعث بنتے ہیں یعنی اس کے بعد سے زیادہ تر نسلیں معدوم ہو چکی ہیں۔
- براعظمی پلیٹوں کی منتقلی اور حرکت تنہائی اور ماحولیاتی تبدیلیوں کا سبب بنی جس پر قدرتی انتخاب نے عمل کیا۔

ارتقائی "زندگی کا درخت"

پیچیدگی اور لامحدود تنوع میں بعد میں اضافے کے ساتھ ابتدائی بے ترتیبی۔

نہ صرف تبدیلی، بلکہ بڑھتی ہوئی پیچیدگی کی سمت میں تبدیلی

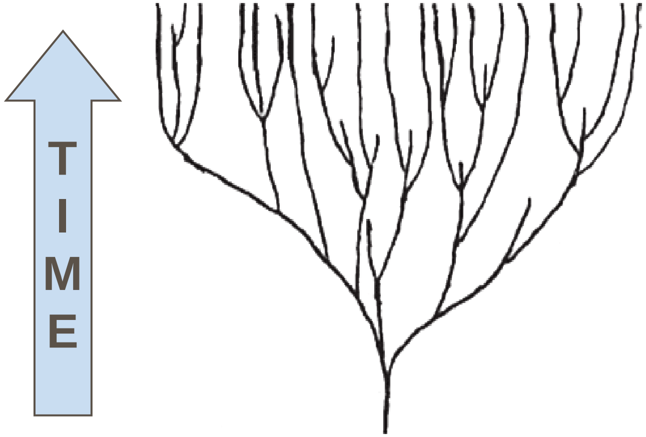

ارتقائی "درخت" تمام زندگی ایک سادہ خلیے سے آئی ہے۔

تاریخ کا ارتقائی نظریہ

تاریخ کا ارتقائی نظریہ

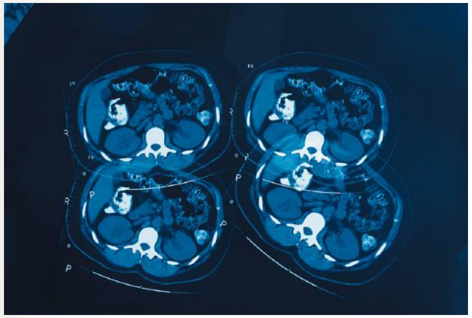

- سب سے حالیہ "بگ بینگ" ~15 بلین سال پہلے
- ہمارا نظام شمسی، 5 ارب سال پہلے
- ایک خلیے والے جاندار، 4-3 بلین سال پہلے
- کثیر خلوی جاندار، 1 بلین سال پہلے
- بنی نوع انسان، 3-1 ملین سال پہلے
- جدید تہذیب، 10-5 ہزار سال پہلے

جدید تخلیقیت کی تاریخ

جدید تخلیقیت کی تاریخ

- 1855–1900 –سائنس دانوں اور علما کے درمیان ارضیات کی عالمگیر قبولیت (یعنی زمین کی قدیمی، یا فوسل ریکارڈ کی ترقی پسند نوعیت، اور نہ ہی نوشین سیلاب سے کوئی منسلک ارضیاتی اہمیت کو مسترد کرنے والی کوئی اشاعت)۔ فرقوں کی اکثریت کی طرف سے ارتقاء کی قبولیت
- 1917–1968 –ارتقاء مخالف۔ بنیاد پرست تحریک کے عروج میں ارتقاء پر تنقید بھی شامل تھی۔ اسکوپس ٹرائل 1925، 1968 تک بہت سی ریاستوں میں ارتقاء سکھانا غیر قانونی تھا۔ اس وقت کے زیادہ تر بنیاد پرست ڈے اتیج، گیپ، یا ترقی پسند پرانے زمین کے تخلیق کار تھے۔ بہت سے، ولیم جیننگز برائن کی طرح، انسانوں کے علاوہ، خدا پرست ارتقاء پسند تھے۔

جدید تخلیقیت کی تاریخ-2

- 1960-90 کی دہائی ینگ ارتھ کریشنزم-7ویں دن کی ایڈونٹزم میں جڑیں، 6 لغوی دن، سیلاب ارضیات۔ اس بات پر زور دیا کہ بائبل کی تخلیق کی کہانی کے سائنسی ثبوت موجود ہیں اور یہ کہ ارتقاء طبیعیات کے معلوم قوانین سے متصادم تھا، جیسے تھرموڈینامکس کا دوسرا قانون
- 1980 کی دہائی-"تخلیق سائنس"-سرکاری اسکولوں میں نوجوان زمین کی تخلیق کے لیے مساوی وقت کی ضرورت کے فروغ والے قوانین۔ ان قوانین کی زیادہ تر عیسائی فرقوں نے مخالفت کی، بشمول جنوبی بپتسمہ دینے والوں کے ساتھ ساتھ یہودی اور مسلم گروپس۔ 1987 میں امریکی سپریم کورٹ نے ان کو غیر آئینی قرار دیا۔

جدید تخلیقیت کی تاریخ-3

- 1990 کی دہائی-نو تخلیقیت-سائنس دانوں کی عارضی پن اور ایک دوسرے کے نظریات پر تنقید کا استعمال اس بات کا اشارہ دینے کے لیے کہ ارتقاء پسند مذہبی عقیدے پر حملے کے طور پر بے بنیاد، فلسفیانہ اور سیاسی پوزیشنوں کو فروغ دے رہے ہیں۔
- ینگ ارتھ تخلیقیت-پیدائش میں لفظ "دن" کی تشریح کرتا ہے جس کا مطلب 24 گھنٹے کا دن ہے (سورج اور سیاروں کے وجود سے پہلے بھی)۔ عدن سے پہلے زندگی اور زوال سے پہلے موت نہیں دیکھتا۔ فوسلز اور ارضیاتی طبقے کو نوح کے سیلاب کے نتیجے میں دیکھتا ہے۔ اس تحریک کا آغاز ہنری مورس نے اپنی 1963 کی کتاب TheGenesisFlood سے کیا تھا۔

جدید تخلیقیت کی تاریخ-4

- مورس کا سب سے فیصلہ کن اقدام پیدائش کو لفظی طور پر لینے کی کوشش کرنا تھا، جس میں نہ صرف انسانوں اور دیگر تمام انواع کی خصوصی، الگ تخلیق بلکہ نوح کے سیلاب کی تاریخیت بھی شامل تھی۔ اگرچہ بائبل کی لفظی تشریح کو سائنس کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی کوششیں، خاص طور پر ارضیات، اٹھارویں اور انیسویں صدی کے دوران ہوئیں، جنیسس فلڈ بیسویں صدی کی پہلی اہم کوشش تھی۔ اس کتاب نے مذہبی مخالف ارتقاء پسندوں کے لیے یہ دلیل پیش کرنا ممکن بنایا کہ ارتقاء نہ صرف مذہبی طور پر قابل اعتراض ہے، بلکہ سائنسی طور پر بھی ناقص ہے۔ اس سے "تخلیق سائنس" تحریک شروع ہوئی۔
- مورس نے CA میں انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ کی بنیاد رکھی۔ یہ 20ویں صدی کے آخر میں سب سے زیادہ بااثر تخلیقی تنظیم تھی، لیکن حال ہی میں اسے مختلف تخلیقی فلسفے والے گروہوں نے چیلنج کیا ہے، جیسے یقین کرنے کی وجوہات، ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ، اور جینیسس میں جوابات

سائنسی تخلیقیت

سائنسی تخلیقیت

- خدا کے ہر چیز کو 6 دن میں بنایا
  - جگہ، مادہ، وقت
  - جانداروں کی الگ "قسم"
  - خدا کی شکل میں انسان
- انسان کا زوال اور اس کے نتیجے میں لعنت
  - تھرموڈینامکس کے 1st اور 2nd قوانین
- سیلاب عالمی تھا۔
- تخلیق کے لیے سائنسی ثبوت
  - ڈیزائن، ترتیب، قدرتی قوانین
  - انتھروپک اصول
  - تباہی

تخلیق کار "زندگی کا جنگل" (قسم)

ابتدائی پیچیدگی بعد میں بگاڑ اور حد کے اندر تنوع کے ساتھ

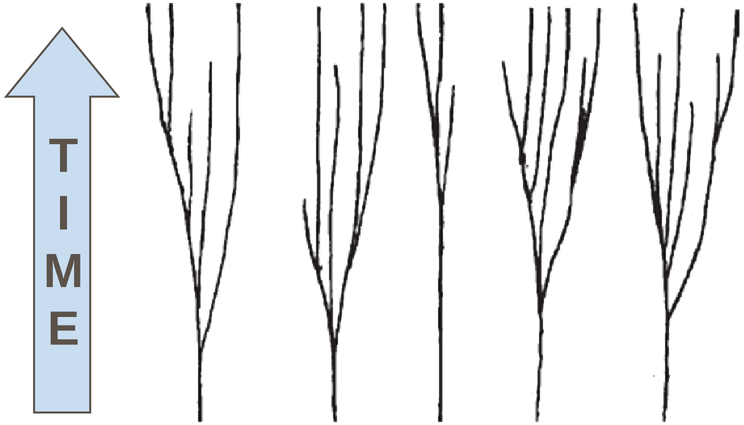

تخلیق کار "جنگل"

تمام زندگی متعدد پیچیدہ آباؤ اجداد سے آئی ہے۔

کائنات کی عمریں

- بائبل کے مطابق:
  - ابتدائی زمین کی تخلیق - پیدائش 1:1,31 [بڑے پیمانے پر/توانائی کا تحفظ]
  - زمین پر لعنت مسلط – پیدائش 3:17
  - زمین کی تباہ کن تباہی - پیدائش 6:5 [دنیا بھر میں سیلاب]
  - "اچھی" زمین کی تباہ کن تعمیر نو - مکاشفہ [20:2. ملینیم]
  - زمین سے لعنت ہٹادی گئی – مکاشفہ [21:1. نئی (تجدید) زمین]

پرانی اور نئی دنیاؤں کے درمیان تضاد

ابدی دنیا(مکاشفہ)	پروبیشری ورلڈ(پیدائش)
وہاں کوئی رات نہیں(21:25)	روشنی اور تاریکی کی تقسیم(1:4)
مزید سمندر نہیں(21:1	خشکی اور سمندر کی تقسیم(1:10)
سورج یا چاند کی ضرورت نہیں(21:23)	سورج اور چاند کا اصول(1:16)
تیار شہر میں آدمی(21:2)	تیار باغ میں آدمی(2:8,9)
خدا کے تخت سے بہتا ہوا دریا(22:1)	عدن سے نکلنے والا دریا(2:10)
شہر میں سونا(21:21)	زمین میں سونا(2:12)
شہر بھر میں زندگی کا درخت(22:2)	باغ کے بیچ میں زندگی کا درخت(2:9)

سائنس، اصلیت اور ثبوت

ابتداء-ارتقاء یا تخلیق؟

- "سائنس سچ کی تلاش ہے"
- مفروضہ، نظریہ،ماڈل، قانون، یا حقیقت؟
  - حقیقت-سچ ثابت ہوا۔
  - قانون-کوئی مستثنیٰ معلوم نہیں۔
  - تھیوری-تجرباتی نتائج پر مبنی، قابل جانچ،غلط ثابت
  - مفروضہ-عارضی طور پر کچھ حقیقت کی وضاحت کرتا ہے۔
  - ماڈل-حقیقت کی آسان نمائندگی
- ارتقاء کون سا ہے؟ تخلیق؟
  - ایک ماڈل-آیئے دیکھتے ہیں کیوں...

اصلیت کے ماڈل

- ہم "اصل" کو نہ تو دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی دہرا سکتے ہیں
- اصل "نظریات" کو جانچ یا ثابت نہیں کیا جا سکتا
- ہمارے پاس اصل کے دو ماڈل (نظریات نہیں) ہیں۔
  - تخلیق اور ارتقاء
- قابل مشاہدہ ڈیٹا کو مربوط کرنے کے لیے ماڈلز کا ان کی متعلقہ صلاحیتوں سے موازنہ کیا جا سکتا ہے۔
- ارتقاء پسند ارتقاء کو "ایک ثابت شدہ حقیقت" سمجھتے ہیں
  - ان کا ماننا ہے کہ ارتقاء پسندی سائنس ہے اور تخلیقیت مذہب ہے۔
  - ارتقاء پسند ارتقاء کو ثابت کرنے سے قاصر ہیں۔
  - ہزاروں سائنس دان تخلیق پر یقین رکھتے ہیں۔

اصل کے دو ماڈل

تخلیق کا ماڈل	ارتقاء کا ماڈل
مافوق الفطرت	نیچر لسٹ
بیرونی طور پر ہدایت کی گئ۔	خود ساختہ
با مقصد	بے مقصد
دشاتمک (کم ہوتی ہوئی ترتیب)	دشاتمک (بڑھتی ہوئی پیچید گی
نا قابل واپسی	نا قابل واپسی
یونیورسل	یونیورسل
مکمل، تباہی	یکسانیت پسندی (موجودہ ماضی کی کلید ہے)

اصل کے سائنسی "ثبوت"

- جسے ہم سائنسی طور پر جانچ سکتے ہیں۔
  - قابل مشاہدہ / دوبارہ قابل عمل عمل
  - فطرت میں رجحانات / رجحانات
  - وہ عمل / واقعات جو ثبوت چھوڑ گئے۔
- جسے ہم سائنسی طور پر جانچ نہیں سکتے
  - کائنات اور زندگی کو کس نے / جو کچھ بھی وجود میں لایا اس کی شناخت / محرک
  - تاریخی واقعات
  - اخلاقیات
  - مطلب

سائنسی طریقہ

1. مسئلہ کی وضاحت کریں۔
2. آپ کیا جاننا چاہتے ہیں؟ (مثال کے طور پر "کیا موسیقی پودوں کے بڑھنے کے طریقے کو متاثر کرتی ہے؟")
3. اس موضوع پر معلومات اکٹھی کریں۔
4. ایک مفروضہ وضع کریں۔
5. مفروضے کو جانچنے کا طریقہ وضع کریں۔
6. اپنے ٹیسٹ کے نتائج کا مشاہدہ کریں۔
7. نتائج کی اطلاع دیں تاکہ دوسرے ٹیسٹ دوبارہ کر سکیں

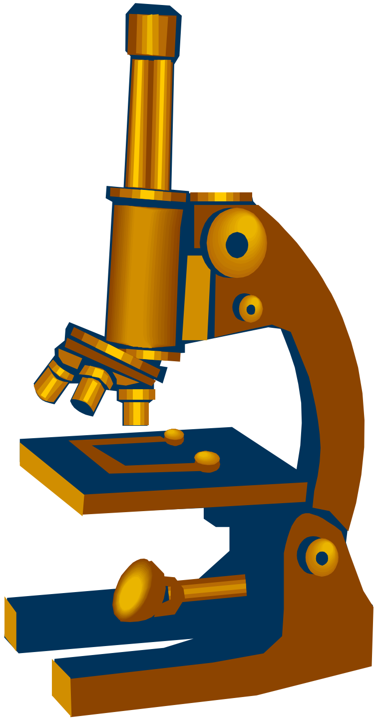

اصلیت کو جانچ یا ثابت نہیں کیا جا سکتا

- تخلیق کو "ثابت" نہیں کیا جا سکتا
  - اب نہیں ہو رہا۔
  - سائنسی ثبوت تک قابل رسائی نہیں۔
  - تخلیق کے عمل کو بیان کرنے کے لیے تجربہ وضع نہیں کر سکتے
- ارتقاء کو "ثابت" نہیں کیا جا سکتا
  - اگر یہ ہو رہا ہے تو، پیمائش کرنے کے لئے بہت آہستہ چلتا ہے
    - تبدیلی میں لاکھوں سال لگیں گے۔
  - اس کی پیمائش کے لیے سائنسی طریقہ استعمال نہیں کیا جا سکتا
  - حیاتیات میں چھوٹے تغیرات (آج مشاہدہ کیا گیا ہے) متعلقہ نہیں ہیں۔
    - تخلیق اور ارتقاء کے درمیان فرق کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا

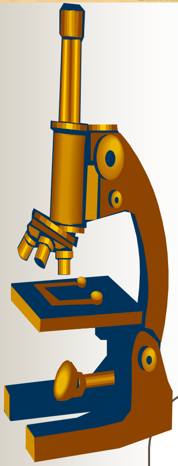

پیش + قابل تکرار + قابل مشاہدہ = سائنس

ماضی + ناقابل تکرار + عینی شاہد اکاؤنٹ = تاریخ

ماضی + ناقابل تکرار + کوئی عینی گواہ نہیں = یقین

ٹی وی اور درسی کتابیں ہمیں کیا دکھاتی ہیں۔

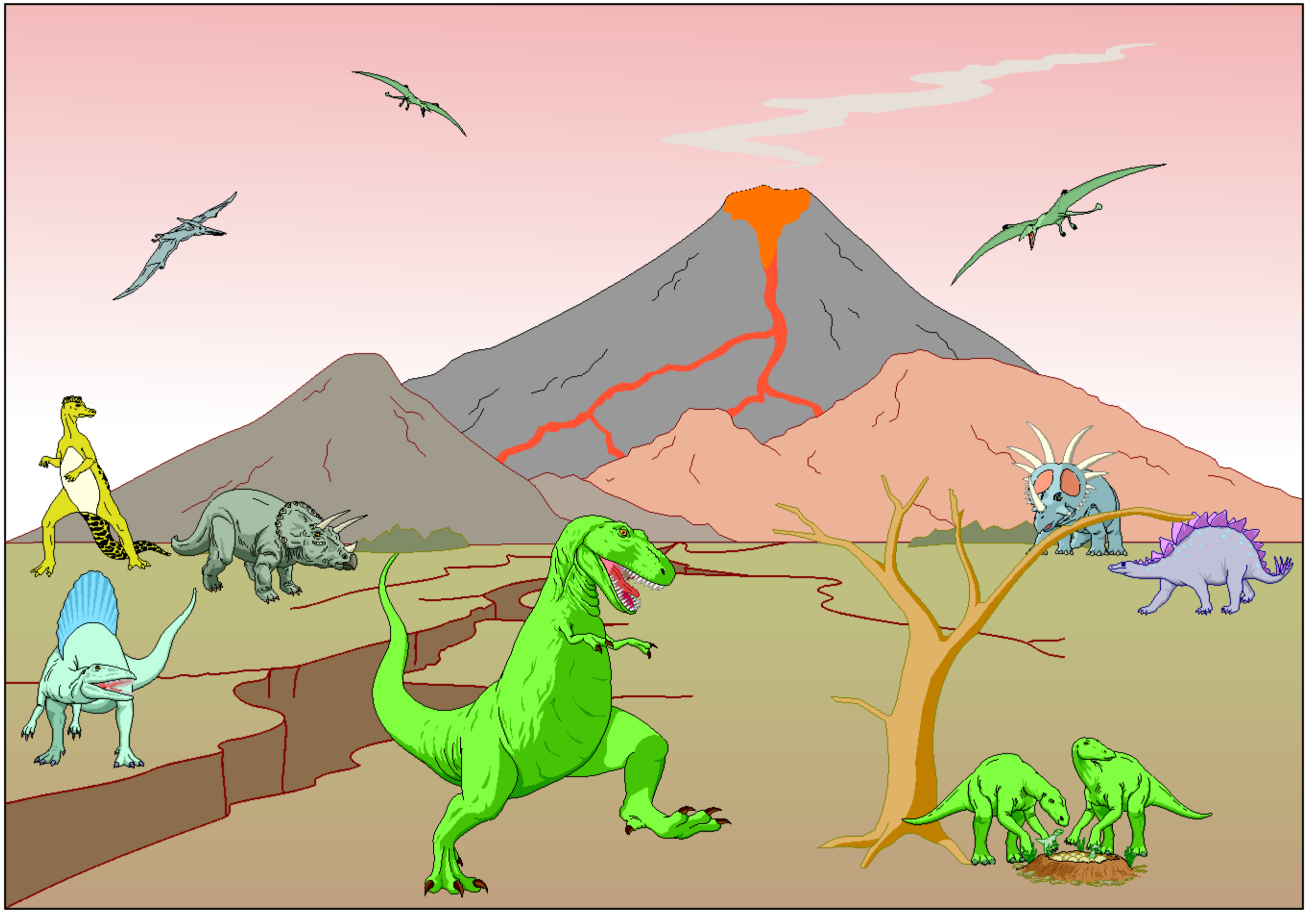

ہم اصل میں کیا تلاش کرتے ہیں

بکھری ہوئی ہڈیوں کے ٹکڑوں کا ایک گروپ

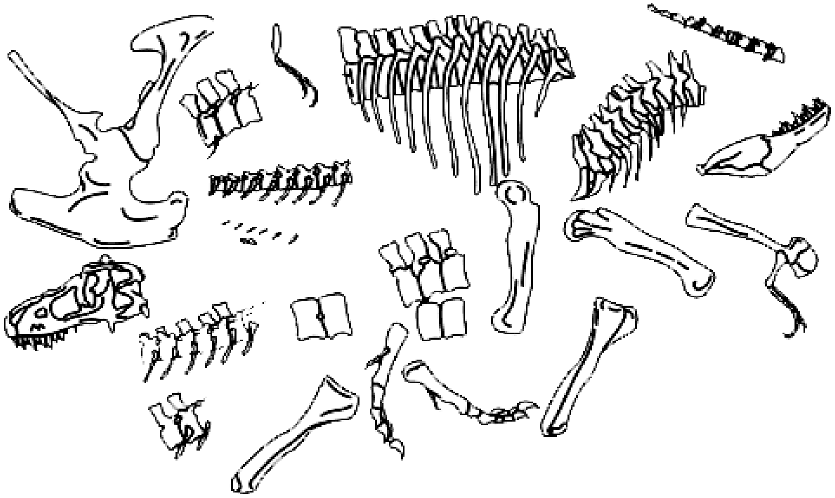

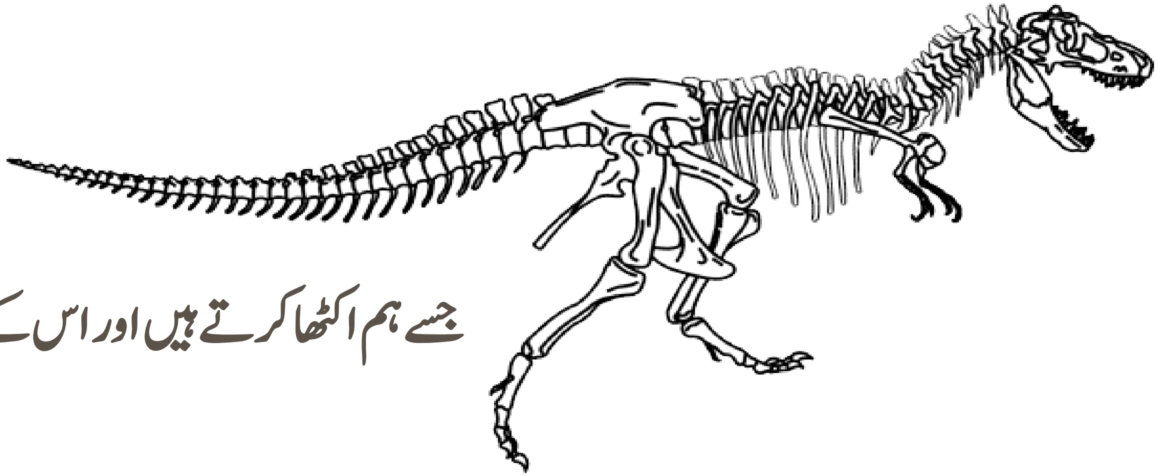

جسے ہم اکٹھا کرتے ہیں اور اس کے بارے میں کہانیاں بناتے ہیں!

ارتقاء کے بارے میں کیا ہے؟

- ایک درست سائنسی مفروضے کو تجرباتی طور پر مرتب کرنے کے قابل ہونا چاہیے، اس طرح کہ تجرباتی نتائج اس کی صداقت کی تصدیق یارد کر دیں۔
  - اصل کے لیے "جواب" تلاش کرنے کے لیے ایسا کرنے کا کوئی طریقہ نہیں۔
- سویڈن کی لنڈ یونیورسٹی میں بوٹینیکل انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ہیر یبرٹ نیلسن نے نتیجہ اخذ کیا:
- "40 سال سے زیادہ عرصے سے جاری تجربے کے ذریعے ارتقاء کو ظاہر کرنے کی میری کوشش مکمل طور پر ناکام ہو گئی ہے۔ ارتقاء کا نظریہ خالص عقیدے پر منحصر ہے۔"

میں کیسے یقین کر سکتا ہوں کہ خدا موجود ہے؟

- رومیوں 1:18–23
  - کیونکہ خدا کا غضب آسمان سے اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر نازل ہوتا ہے جو حق کو ناراستی میں پکڑتے ہیں۔
  - کیونکہ جو کچھ خدا کی پہچان ہو سکتی ہے وہ ان میں ظاہر ہے۔ کیونکہ خدا نے ان کو یہ دکھایا ہے۔
  - کیونکہ دنیا کی تخلیق سے اُس کی پوشیدہ چیزیں صاف نظر آتی ہیں، اُن چیزوں سے جو بنائی گئی ہیں، حتیٰ کہ اُس کی ابدی قدرت اور خدائی بھی۔ تاکہ وہ بغیر عذر کے ہوں:
  - کیونکہ جب اُنہوں نے خُدا کو پہچانا تو اُنہوں نے اُس کو خُدا کے طور پر تسبیح نہیں دی اور نہ شکر گزاری کی۔ لیکن ان کے خیالوں میں بیکار ہو گئے، اور ان کا احمق دل تاریک ہو گیا۔
  - اپنے آپ کو عقلمند سمجھ کر بے وقوف بن گئے
  - اور غیر فانی خُدا کے جلال کو ایک ایسی صورت میں بدل دیا جو فانی انسان اور پرندوں اور چار پاؤں والے درندوں اور رینگنے والی چیزوں کی طرح بنی تھی۔

خدا یا بے ترتیب موقع؟

بائبل کہتی ہے کہ خُدا آپ سے اتنی محبت کرتا ہے کہ اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو آپ کے گناہوں کے لیے مرنے کے لیے دے دیا۔

A. If you believe in the God of the Bible, and you are right, you can spend eternity in Heaven with Him.
B. If you are wrong, you will never know it.

C. If you believe in Random Chance, and you are right, nothing matters anyway.
D. If you’re wrong, you are headed for an eternal hell.

ایمان کا کون سا قدم زیادہ معنی رکھتا ہے؟

@ Dr. Heinz Lycklama

Ape Brain -> Ape Logic?

اگر انسان بندر سے تیار ہوا تو
آپ کا دماغ بندر کے دماغ سے
تیار ہوا...

اگر آپ کا دماغ بندر دماغ سے تیار
ہوا ہے، تو آپ کی منطق بندر کی
منطق سے تیار ہوئی ہے...

آپ کیسے جانتے ہیں کہ یہ صحیح طور پر تیار ہوا؟
شاید آپ صحیح سوالات بھی نہیں پوچھ رہے ہیں!

ماخذ اور معنی

اس سے فرق کیوں پڑتا ہے کہ اگر ہم تخلیق کیے گئے یا اگر ہم تیار ہوئے؟

- میں یہاں کیوں ہوں؟
- میں کہاں جارہاہوں؟
- میں یہاں کیسے پہنچا؟
- میں کون ہوں؟

- کسی بھی چیز کے معنی اس کی اصل کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں:
- انسانی اصل – انسان معنی کا فیصلہ کرتے ہیں۔
- الٰہی اصل – خدا معنی کا فیصلہ کرتا ہے۔
- نامعلوم اصل – نامعلوم معنی

ابتداء پیدائش 1-11 میں پائی گئی۔

مصائب اور موت
لباس
کام
جرم اور سزا
فری ول کی پیشکش
خدا کا آفاقی فیصلہ
فوسل ریکارڈ
قوس قزح
موسم کے نمونے۔
موسموں کی تبدیلی
زبانیں
زراعت
تہذیب

سمانی جسم
زمین
جانوروں / پودوں کی زندگی
انسانی زندگی
قانون
شادی
سیکس
خاندان میں کردار
بچہ پیدا کرنا
گناہ (نجات کی ضرورت)
بخشش
قربانی کے فراہم کنندہ کے طور پر خدا

ارتقاء ہر جگہ ہے!

- سرکاری سکولوں اور کالجوں میں پڑھایا
  - حیاتیات کی نصابی کتب
  - لائبریری کی کتابیں۔
- فطرت کے بارے میں ٹیلی ویژن شوز
- قدرتی تاریخ کے عجائب گھر
- فلمیں
- چڑیا گھر
- نیشنل پارکس
- مشہور میگزین اور اخبارات

CREATIONWISE
I BELIEVE GOD CREATED!
I AGREE!!
ME TOO!
AT FIRST GLANCE, MOST CHRISTIAN LEADERS MAY SEEM AS IF THEY'RE STANDING ON THE FIRM FOUNDATION OF GOD'S WORD...
EVOLUTIONARY SCIENCE
BUT NOT IN JUST 6 DAYS!!
DAN LIETHA '96
BUT TAKE A GOOD LOOK AND FIND OUT WHERE THEY *REALLY* STAND!

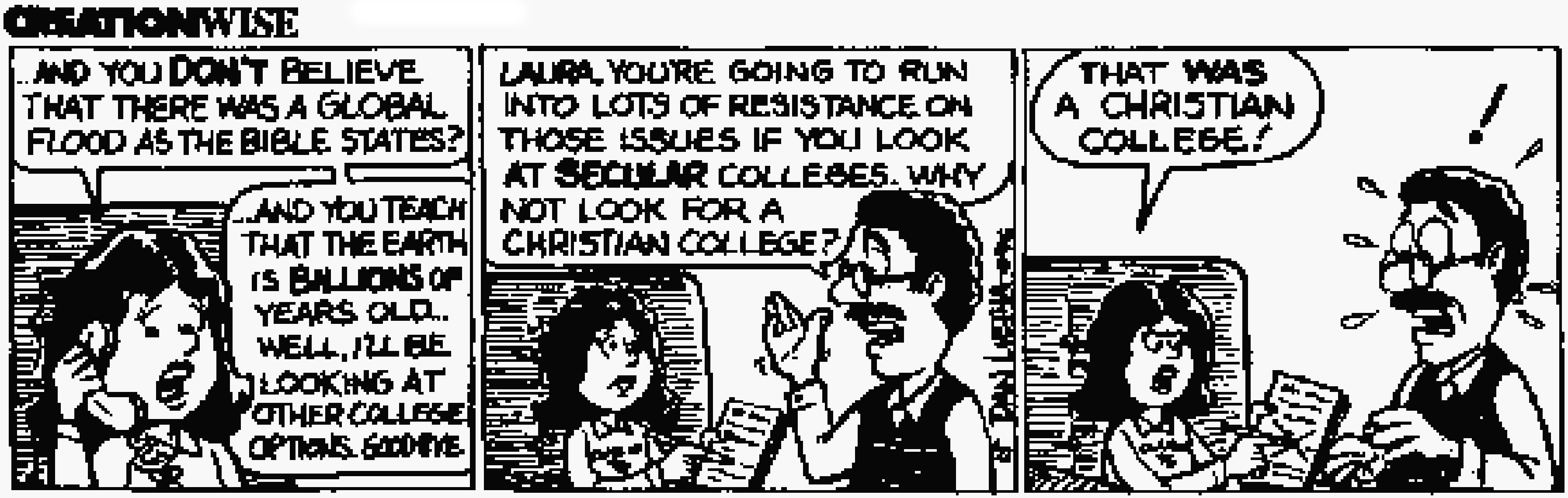
CREATIONWISE
...AND YOU DON'T BELIEVE THAT THERE WAS A GLOBAL FLOOD AS THE BIBLE STATES?
...AND YOU TEACH THAT THE EARTH IS BILLIONS OF YEARS OLD... WELL, I'LL BE LOOKING AT OTHER COLLEGE OPTIONS. GOODBYE.
LAURA, YOU'RE GOING TO RUN INTO LOTS OF RESISTANCE ON THOSE ISSUES IF YOU LOOK AT SECULAR COLLEGES. WHY NOT LOOK FOR A CHRISTIAN COLLEGE?
THAT WAS A CHRISTIAN COLLEGE!

مزید معلومات

- ICR–InstituteforCreationResearch
  - www.icr.org
  - ActsandFactsarticlesonCreation
- AnswersinGenesis
  - www.answersingenesis.org
  - Books,seminars,articlesonCreation
- CreationResearchSociety
  - www.creationresearch.org
  - Publicationofpeer–مکاشفہiewedcreationarticles
- Dr.HeinzLycklama'sLectures
  - www.osta.com/creation&www.osta.com/apologetics
- TrueOriginArchive
  - www.trueorigin.org
  - Exposingthemythofevolution

آپ کی توجہ کا شکریہ!

Dr. Heinz Lycklama
heinz@osta.com
www.osta.com/creation

تخلیق کی تنظیمیں

- انسٹی ٹیوٹ فار کریشن ریسرچ ICR-
  - www.icr.org
  - ہنری مورس (بانی) کی کتابیں، جیسے
    - پیدائش کا سیلاب
    - پیدائش کا ریکارڈ
    - جدید تخلیق کی تثلیث
  - تخلیق پر اعمال اور حقائق کے مضامین
- پیدائش میں جوابات
  - www.answersingenesis.org
  - کین ہیم نے قائم کیا۔
  - کتابیں، سیمینار، تخلیق پر مضامین

تخلیق کی تنظیمیں-2...

- تخلیق ثبوت میوزیم
  - www.createvidence.org
  - ڈایناسور اور انسانی ٹریک
- تخلیقی لمحات
  - www.creationmoments.com
  - ریڈیو کے مقامات
- تخلیق ریسرچ سوسائٹی
  - www.creationresearch.org
  - ہم مرتبہ نظر ثانی شدہ تخلیقی مضامین کی اشاعت

تخلیقی تنظیمیں-3

- مرکز برائے سائنسی تخلیق
  - www.creationscience.com
  - والٹ براؤن کی کتاب "شروع میں" پی ایچ ڈی
- تخلیق سائنس انجیلی بشارت
  - www.drdino.com
  - ویڈیوز، سیمینار
- ڈسکوری انسٹی ٹیوٹ
  - www.discovery.org
  - ذہین ڈیزائن "تھنک ٹینک"

اہم کتب

- دی جینیسس ریکارڈ، ڈاکٹر ہنری مورس
- دی جینیسس فلڈ، ڈاکٹر جان وِٹکمب اور ڈاکٹر ہنری مورس
- ارتقاء کا خاتمہ، سکاٹ ہیوس
- جھوٹ: ارتقاء، کین ہیم
- ارتقاء کی تردید، ڈاکٹر جوناتھن سرفاتی
- ارتقاء: جیواشم ابھی تک نہیں کہتے ہیں!، ڈاکٹر ڈوان گیش
- سائنسی تخلیقیت، ڈاکٹر ہنری مورس
- ڈایناسور بذریعہ ڈیزائن، ڈاکٹر ڈوان گیش
- جینیاتی اینٹروپی اور جینوم کا اسرار، ڈاکٹر جے سی سانفورڈ

مزید اہم کتب

- دی ینگ ارتھ، ڈاکٹر جان مورس
- سائنس اور بائبل، ڈاکٹر ہنری مورس
- جنک یارڈ میں طوفان، جیمز پرلوف
- شروع میں، ڈاکٹر والٹ براؤن
- ارتقاء: بحران میں ایک نظریہ، مائیکل ڈینٹن
- ڈارون آن ٹرائل، ڈاکٹر فلپ جانسن
- ڈارون کا بلیک باکس، ڈاکٹر مائیکل بیہے۔
- ڈیزائن انفرنس، ڈاکٹر ولیم ڈیمبسکی
- ارتقاء کے شبیہیں، ڈاکٹر جوناتھن ویلز

پھر بھی زیادہ اہم کتابیں۔

- شروع کی جنگ، ڈاکٹر جان میک آرتھر
- مکمل سچ، نینسی پیرسی
- ڈیزائن انقلاب، ڈاکٹر ولیم ڈیمسکی
- دی اوریجن آف اسپیسز پر نظر ثانی کی گئی، ڈبلیو آر برڈ
- اس سے فرق پڑتا ہے کہ ہم کیا مانتے ہیں، مائیک رڈل
- تخلیق کار کا ارتقاء، جاب مارٹن
- گرینڈ کینین (ایک مختلف نقطہ نظر)، ٹام ویل
- چھ دنوں میں، ڈاکٹر جان ایشٹن
- سٹار لائٹ اور ٹائم، ڈاکٹر رسل ہمفریز
- سٹار لائٹ، ٹائم اینڈ دی نیو فزکس، ڈی۔ جان ہارٹنیٹ

کریڈٹس

- ڈاکٹر ڈوان گیسن، آئی سی آر
- ڈاکٹر رسل ہمفریز، آئی سی آر
- ڈاکٹر رے بوہلن، تحقیقاتی وزارتیں۔
- ڈاکٹر ٹم اسٹینڈش، یونیورسٹی کے پروفیسر
- مائیک ریڈل، اے آئی جی
- اصل وسائل ایسوسی ایشن

- www.originsresource.org